سوال

(1174) (ماخلا رجل وامراۃ الاوکان الشیطان ثالثہما) کی شرح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث ہے (ماخلا رجل وامراۃ الاوکان الشیطان ثالثہما) اس کی شرح و تفصیل فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ إِلَّا ذُو مَحْرَمٍ"

'کسی عورت کے ساتھ، جو اس کے لیے حلال نہ ہو، ہرگز خلوت میں نہ ہو، بلاشبہ ان کا تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ اس کا محرم ہو۔'' (مسند احمد بن حنبل: 446/3، حدیث: 15734۔)

اس کے معنی واضح ہیں کہ آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں ہوگا تو شیطان ان دونوں کو معصیت اور نافرمانی میں دھکیل سکتا ہے۔ کم از کم حرام دیکھنا، لایعنی گفتگو پر آمادہ کرنا یا دل میں شہوانی جذبات ابھارنا وغیرہ، یا اس سے زیادہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسے چھوئے یا۔۔۔

اس لیے علماء کا اجماع ہے کہ اجنبی عورت کے ساتھ خلوت میں ہونا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 828